گئی ہے۔ دوسرے حصے بہ عنوان: 'حقائق اور غلط فہمیاں' میں اسلام اور شریعتِ اسلام سے متعلق غلط فہمیوں اور پروپیگنڈوں (مسلم پرسنل لا، یونیفارم سول کوڈ، عورت اور اسلام، مجسمے کا انہدام، کم عمری کی شادی، طلاق، پردہ، زنا کی سزا، تعدد ازدواج وغیرہ) کا سنجیدہ جائزہ لیتے ہوئے عقل وفطرت اور حکمت ومصلحت سے اسلام کی ہم آہنگی کو واضح کیا گیا ہے۔ تیسرے حصے میں نئے مسائل (نیوکلیر اسلحہ، ماحولیاتی آلودگی، ہڑتال، ایڈز، ووٹ، کلوننگ، تمباکونوشی، سرمایہ کاری، میچ فکسنگ وغیرہ) پر اسلامی نقطۂ نظر سے اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔

چوتھے حصے میں مغربی ثقافت کے غلبے سے پیدا ہونے والے سماجی مسائل (اہانتِ رسولؐ، وندے ماترم، جرائم، گداگری، رشوت، منشیات، خودکشی، ستی، جہیز وغیرہ) پر تبصرہ کرتے ہوئے مناسب رہنمائی دی گئی ہے۔ پانچویں حصے کا موضوع دینی تعلیم اور درس گاہیں ہے۔ یہ مباحث دینی مدارس کی ضرورت واہمیت، ان کے نصابِ تعلیم، اسلام کی حفاظت واشاعت اور ملک وقوم کی تعمیر میں ان کا حصہ، تعلیم نسواں، مخلوط تعلیم، مادری زبان میں تعلیم، اساتذہ کے مقام اور ان کی ذمہ داریوں سے متعلق ہیں۔

مجموعی حیثیت سے اس ضخیم مجموعۂ مضامین کی افادیت میں کلام نہیں۔ مصنف کا نقطۂ نظر مثبت، تعمیری اور اسلامی ہے۔ سوچ کی سمت بھی صحیح ہے۔ مولانا رحمانی کو اپنی بات مؤثر اسلوب میں پیش کرنے کا ڈھنگ بھی آتا ہے۔ زیادہ تر مضامین بھارتی معاشرے کے پس منظر میں لکھے گئے ہیں، اس لیے مثالیں بھی اسی معاشرے اور نظمِ حکومت سے دی گئی ہیں لیکن بیش تر صورتوں میں پاکستان اور بھارت کی صورت حال یکساں ہے، اس لیے پاکستانی قارئین بھی ان مضامین کو دل چسپ پائیں گے۔ امید ہے بقول مصنف: ''یہ کم سواد تحریریں [بلاشبہہ] سوئے ہوئے دلوں کو جگانے اور غافل اذہان میں فکر کی چنگاری سلگانے میں کچھ کامیابی حاصل کرسکیں گی''۔ (رفیع الدین ہاشمی)

ابلاغِ حق (الیکٹرانک میڈیا کے بارے میں عرب وعجم کے جید علما کے فتاویٰ اور آرا)، مؤلف: مولانا عبدالرشید انصاری۔ ناشر: نورعلیٰ نور اکیڈمی، فیصل آباد۔ فون: ۰۳۰۶-۲۱۶۲۸۸۳۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔